BUDC-110

B.A. Hons. (Urdu)

(BAUDH)

Term-End Examination

December, 2024

BUDC-110 : Tanqeed Aur Balaghat

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب دینے لازمی ہیں۔ اور تمام سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ تنقید کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالیے۔ ۱۰

یا

نظری تنقید سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ واضح کیجئے۔

۲۔ کلیم الدین احمد کی تنقید نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

سید احتشام حسین کی تنقید نگاری کے امتیازات کی نشان دہی کیجئے۔

۳۔ اردو تنقید کے ابتدائی نقوش کے حوالے سے تذکروں کی اہمیت پر روشنی ڈالئے۔ ۱۰

یا

شمس الرحمٰن فاروقی کے سوانحی حالات قلم بند کیجئے۔

(حصہ ب)

۴۔ اردو تنقید کی روایت پر ایک جامع مضمون سپردقلم کیجئے۔ ۱۵

یا

”آب حیات“ کی روشنی میں مولانا محمد حسین آزاد کی تنقید نگاری کا جائزہ لیجئے۔

۵۔ علم بیان پر روشنی ڈالتے ہوئے مجاز مرسل سے بحث کیجئے۔ ۱۵

یا

علم بدیع کی تعریف کیجئے اور صنائع لفظی سے بحث کیجئے۔

(حصہ ج)

۶۔ آل احمد سرور کے سوانحی حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی تنقید نگاری سے مفصل بحث کیجئے۔ ۲۰

یا

سید امداد امام اثر کے حالات زندگی بیان کرتے ہوئے ان کی تنقید نگاری کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔

۷۔ مولانا الطاف حسین حالی کی تنقید نگاری کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی تنقید نگاری کے امتیازات کی نشان دہی کیجیے۔ ۲۰

یا

فصاحت کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام بیان کیجیے۔

کوئی محمل نشیں کیوں شاد پا ناشاد ہوتا

ہے

غبار قیس خود اٹھتا ہے خود برباد ہوتا

ہے

یہ سب ناآشنائے لذتِ پرواز ہیں

شاید

امیروں میں ابھی تک شکوہِ صیاد ہوتا

ہے

بنا لیتا ہے موج خون دل سے اک

چمن اپنا

وہ پابند قفس جو فطرتاً آزاد ہوتا ہے

ازل میں اک تجلی سے ہوئی تھی بے

خودی طاری

تمہیں کو میں نے دیکھا تھا کچھ ایسا یاد

ہوتا ہے

یہاں مستوں کے سر الزام ہستی ہی نہیں

اصغؔر

پھر اس کے بعد ہر الزام بے بنیاد ہوتا
ہے

یا

چمن میں تھے تو چمن ہی کی داستاں
سنتے
کوئی نوا، کوئی نغمہ، کوئی فغاں سنتے
قدم نہ چھوڑتے راہوں کو تا بہ منزل
شوق
ہماری بات جو یہ اہلِ کارواں سنتے
کسی کا رنج، کسی کا الم، کسی کا ملال

اب اور کیا تھا جو ہم زیرِ آسماں سنتے
گلوں سے بچ کے چلے، بلبلوں سے
کترائے
وہ میرا قصۂ خونیں کہاں کہاں سنتے
کچھ اس میں اپنا بھی سوز بیاں تھا
اے جذبؔی
وگرنہ لوگ کب افسانۂ جہاں سنتے